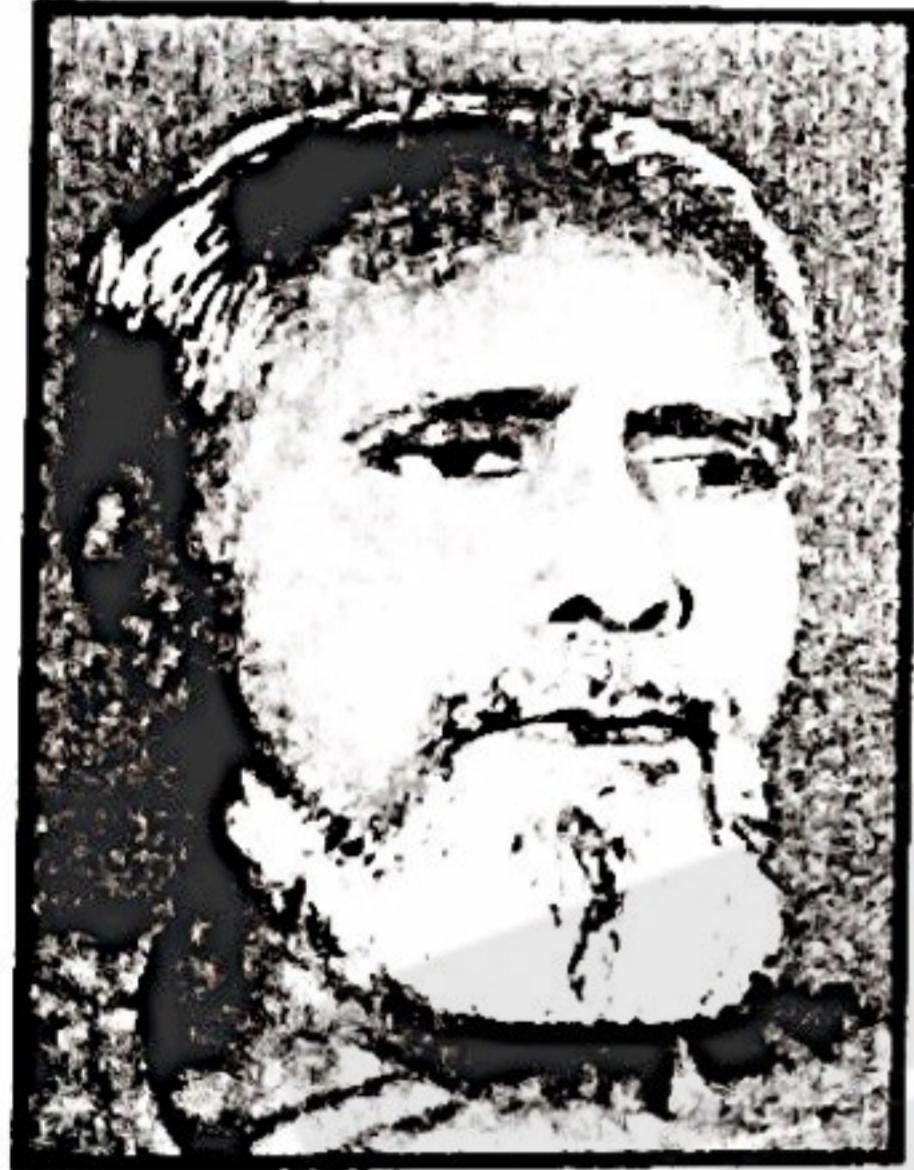


# ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری

## قدرت اللہ شہاب

ولادت: 1917ء ☆ وفات: 1986ء



قدرت اللہ شہاب پاکستان کے نامور اردو ادیب، سرکاری افسر، افسانہ نگار، صوفی اور دانش ور تھے۔ ان کی پیدائش گلگت میں ہوئی۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم ریاست جموں و کشمیر اور موضع چمکور صاحب ضلع انبالہ میں حاصل کی۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔ اے انگلش کیا۔ 1941ء میں انذین سول سو سی میں شامل ہوئے۔ آزادی کے بعد حکومت آزاد کشمیر کے سکریٹری جنرل ہوئے۔ اس کے بعد پہلے گورنر جنرل پاکستان غلام محمد، پھر اسکندر مرزا اور بعد ازاں صدر ایوب خان کے سکریٹری مقرر ہوئے۔ پاکستان میں جنرل بھی خان کے برقرار آنے کے بعد انہوں نے سول سو سی میں آنٹنی دے دیا اور اقوام متحده کے ادارے "یونیسکو" سے وابستہ ہو گئے۔ انہوں نے مقبوضہ عرب علاقوں میں اسرائیل کی شرائیزیوں کا جائزہ لینے کے لئے ان علاقوں کا خفیہ دورہ کیا اور اسرائیل کی زیارتیوں کا پردہ چاک کیا۔ ان کی اس خدمت کی بدولت مقبوضہ عرب علاقوں میں یونیسکو کا منتظر شدہ انصاب راجح ہو گیا جو ان کی فلسطینی مسلمانوں کے لئے ایک عظیم خدمت تھی۔ پاکستان رائٹرز گلڈ کے بنی اور "انجمن ترقی اردو" پاکستان کے اعزازی صدر بھی رہے۔ قدرت اللہ شہاب ایک بہت عمدہ نثر نگار اور ادیب بھی تھے۔ قومی خدمات کے اعتراض میں حکومت پاکستان نے آپ کو "ستارہ پاکستان" کے تمحیم سے نوازا۔ ان کی انسانیف میں "یاددا"، "نفسانے"، "ماں جی" اور ان کی خودنوشت سوانح حیات "شہاب نامہ" قابل ذکر ہیں۔

[www.usmanweb.com](http://www.usmanweb.com)

## مختصر تعارف

قدرت اللہ شہاب پاکستان کے نامور اردو وادیب، سرکاری افسر، افسانہ نگار، صوفی اور دانش ور تھے۔ آزادی کے بعد حکومت آزاد کشمیر کے سیکریٹری جنرل ہوئے۔ بعد ازاں پہلے گورنر جنرل پاکستان غلام محمد، پھر اسکندر مرزا اور بعد ازاں صدر ایوب خان کے سیکریٹری مقرر ہوئے۔ سول سرسوں سے استعفیٰ دینے کے بعد وہ اقوام متحده کے ادارے "يونیسکو" سے وابستہ ہو گئے۔ پاکستان رائٹرز گلڈ کے بنی اور "امجمون ترقی اردو" پاکستان کے اعزازی صدر بھی رہے۔ قدرت اللہ شہاب ایک بہت عمدہ نشر نگار اور وادیب بھی تھے۔ قومی خدمات کے اعتراض میں حکومت پاکستان نے آپ کو "ستارہ پاکستان" کے تینغے سے نوازا۔ ان کی تصانیف میں "یاخدا"، "نفسانے"، "ماں جی" اور ان کی خود نوشته سوانح حیات "شہاب نامہ" قابل ذکر ہیں۔

## مرکزی خیال

"ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری" قدرت اللہ شہاب کی تحریر ہے جو ان کی تصنیف "شہاب نامہ" سے ماخوذ ہے۔ اس سبق میں مصنف ہلکے چھلکے طنزیہ انداز میں سرکاری (گورنمنٹ) اداروں کی زبوبی حالی اور سرکاری اہل کاروں کی نا اہلی بیان کرتے ہوئے ضلع جھنگ کے دورافتادہ گاؤں کی ایک سرکاری ڈپنسری کے دورے کا ذکر کرتے ہیں۔ اس دورے میں انہوں نے جو کچھ دیکھا وہی اس سبق میں بیان کر دیا۔

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

## خلاصہ

مصنف سرکاری افرستھے۔ بیان کرتے ہیں کہ ایک مقام پر ڈسٹرکٹ بورڈ کا ڈاک بنگلا کھلا تھا، چھت غائب تھی۔ چوکی دار نے بتایا کہ چھت سیالب سے گری ہے۔ وہاں مصنف ایک سو سال پرانے چینی کے برتن دیکھتا ہے جو لندن کے بنے ہوئے تھے تو وہ سوچتا ہے کہ ہماری تعمیر کی ہوئی ڈاک بنگلے کی چھت سیالب کے ایک ہی جھکلے میں بہہ گئی مگر چینی کے برتن اب تک موجود ہیں۔ ڈاک بنگلے کی رعایت سے مصنف کو دورافتادہ گاؤں میں ڈسٹرکٹ بورڈ کی ایک ڈپنسری یاد آگئی۔

مصنف بغیر اطلاع دیئے اس ڈپنسری کا دورہ کرنے پہنچ گئے۔ سبق میں مصنف کو اپنال ایک اصطبل کی طرح نظر آیا۔ ڈاکٹر صاحب دھوتی بنیان میں لمبیں کری پر اکڑوں میٹھے مریضوں کا علاج کر رہے تھے۔ مریض نہیں لے کر چلے جاتے دو انہیں مانگتے تھے۔ مصنف خود تو نہیں بتاتے مگر گاؤں کے نمبردار کے آنے سے ڈاکٹر کو معلوم ہو جاتا ہے کہ مصنف ضلع جھنگ کے ڈپیٹ کمشنر ہیں۔ ڈاکٹر انہیں ڈپنسری کا دورہ کرتے ہیں جہاں سوائے دو، تین دوائیوں اور بائی پانی کے کچھ نہ تھا۔ معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ ہر سال باقاعدگی سے ڈپنسری کا بحث منظور کرتی ہے مگر دوائیاں سال کے آخر یا اگلے سال آتی ہیں۔ ڈاکٹر نے یہ بھی بتایا کہ مریضوں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ اپنال میں ایک جگہ ڈاکٹر صاحب نے اپنی بھینس باندھی ہوئی تھی جو مصنف کو دورہ کرنے سے پہلے ہٹادی گئی تھی مگر گوبر کے تازہ نشانات موجود تھے۔ معائنے کے بعد مصنف نے وزیر بک میں طنزیہ انداز میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔ جب چند سال بعد مصنف دوبارہ اس ڈپنسری کے دورے پر گئے تو ڈاکٹر صاحب کی بھینس بدستور بندھی ہوئی تھی مگر وزیر بک میں مصنف کے پہلے دورے کی رائے کا صفحہ غائب تھا۔

## فرہنگ

اللغاظ	معانی	اللغاظ	معانی
ڈاک بنگلا	سرکاری رہائش		
سادگی	سادہ لوچی		
رکابیاں	سالن نکالنے کی پیٹیں		
ظروف	برتن		
دورافتادہ	طویل فاصلے پر واقع		
اکڑوں میٹھنا	پیڑوں کے مل میٹھنا		
تشخیص	مرض پہچانتا		
پاندان	پان رکھنے کا ذہب		
چیخیدہ	مشکل، الجھا ہوا		
خلل	رخڑا ڈالنا، رکاوٹ ڈالنا		
وضع قطع	شکل و صورت		
جنون	دیوانہ پن، پاگل پن		
خوش نودی	خوش دلی سے		
ہرول عزیزی	عوام میں عزت ہونا		
مسیحائی	علانج کرنا		
روزافردوں	روزانہ بڑھنے والا		

اللغاظ	معانی	اللغاظ	معانی
خندہ پیشانی	مکراتے چہرے کے ساتھ		
پرچ	پلیٹ		
پشت	پیٹھ، پیچھے		
ریلے	ہبھاؤ		
اصطبل	گھوڑے باندھنے کی جگہ		
بساط	حیثیت، اوقات		
سرعت	تیزی، جلدی		
ترنج	فویقت دینا، اولیت دینا		
خیرسگالی	اچھے جذبات		
تراش خراش	لباس		
مشغول	متصروف		
نمبردار	ایک سرکاری عہدہ		
وضع داری	باوقار طریقہ		
افادیت	فائدہ، اہمیت		
سنگ میل	نشان راہ		
فی البدیرہ	فوراً، رُکے بغیر		

## کشیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1** نصاب میں شامل سبق "ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری" کے مصنف ہیں:  
 (الف) مرتضیٰ فرجت اللہ بیگ      (ب) مولوی عبدالحق      (ج) قدرت اللہ شہاب      (د) حکیم محمد سعید
- 2** قدرت اللہ شہاب نصاب میں شامل اس سبق کے مصنف ہیں:  
 (الف) نام دیو۔ مالی      (ب) ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری       (ج) کچھ ورق تاریخ سے      (د) شہید
- 3** نصاب میں شامل سبق "ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری" مأخوذه ہے:  
 (الف) مرأۃ العروض      (ب) شہاب نامہ       (ج) چند ہم عصر      (د) مشی کا دیبا
- 4** "شہاب نامہ" سے ماخوذیہ سبق نصابی کتاب میں شامل ہے:  
 (الف) ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری       (ب) نام دیو۔ مالی      (ج) کچھ ورق تاریخ سے
- 5** قومی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے قدرت اللہ شہاب کو اس تمحفے سے نوازا:  
 (الف) ہلال پاکستان      (ب) ستارہ پاکستان       (ج) ستارہ جرأت
- 6** آپ اردو کے نامور ادیب اور ہندو پاکستان کے مشہور سرکاری افسر تھے:  
 (الف) حکیم محمد سعید      (ب) مولوی عبدالحق      (ج) فرجت اللہ بیگ
- 7** یاددا، نفسانے، ماں جی اور سرخ فیتہ ان کی تصانیف ہیں:  
 (الف) مرتضیٰ فرجت اللہ بیگ      (ب) قدرت اللہ شہاب      (ج) ڈپی نڈیا حمد دہلوی      (د) حکیم محمد سعید
- 8** ڈاک بیگلے کے وارڈ میں باندھتے تھے:  
 (الف) اپنی بکری      (ب) اپنی گائے      (ج) اپنی بھینس       (د) اپنا کتا
- 9** مصنف نے اپنی بیماری بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہیں وہم ہونے لگتا ہے کہ وہ ڈپی کمشنر لگ گئے ہیں:  
 (الف) ضلع جہنمگ کے      (ب) ضلع انبالہ کے      (ج) ضلع وہاڑی کے      (د) ضلع جہنمگ کے

نصابی کتاب کی مشق کے کشیر الانتخابی سوالات

- 10** ڈاک بیگلے کی رعایت سے یاد آگئی:  
 (الف) ایک ڈپنسری       (ب) ایک عمارت
- 11** مصنف کی وضع قطع میں کوئی علامت موجود نہیں تھی:  
 (الف) ڈپی کمشنر کی       (ب) ڈپی ڈائریکٹری
- 12** آنکھ سب کچھ دیکھتی ہے:  
 (الف) پتھر کی       (ب) انسان کی
- 13** جو اصطبل نظر آیا وہ دراصل تھا:  
 (الف) ڈاک بیگلے       (ب) ڈاک خانہ
- 14** ڈسٹرکٹ ڈپنسری کا آخری معاشرہ ہوا تھا:  
 (الف) 1930ء       (ب) 1931ء      (ج) 1932ء      (د) 1933ء

**جملہ 1** چوکی دار نے سادہ لوگی سے جواب دیا کہ صاحب! اس میں بھی اللہ کی کوئی حکمت ہو گی۔

**حوالہ سابق:** یہ فقرہ نصابی کتاب میں شامل سبق "ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری" سے منتخب کیا گیا ہے جس کے مصنف قدرت اللہ شہاب ہیں۔ یہ مضمون ان کی تصنیف "شہاب نامہ" سے مأخوذه ہے۔

**حوالہ مصنف:** حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** قدرت اللہ شہاب اپنی تصنیف "شہاب نامہ" میں اپنی سرکاری ملازمت کے دوران کے حالات و واقعات اور اپنے تجربات بیان کرتے ہیں۔ وہ اس حوالے سے ذکر کرتے ہیں کہ ایک مقام پر انہیں ڈسٹرکٹ بورڈ کا ایک ڈاک بنگلا نظر آیا جس کی دیواریں تو موجود تھیں مگر چھت غائب تھی۔ مصنف کے استفسار پر چوکیدار نے بتایا کہ 1950ء کے سیالاب میں چھت کر گئی تھی۔ اس جواب پر مصنف نے کہا کہ سیالاب تو زمین پر آیا تھا چھت لیے کری؟ مصنف تحریر لرتے ہیں کہ چوکیدار نے بہت سادگی سے جواب دیا کہ اس رمز میں بھی اللہ تعالیٰ کی کوئی حکمت ہو گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔

**جملہ 2** اس طرح ایک انسان کی آنکھوں کا مشاہدہ کرتی ہے جوڑ پی کمشنر کی آنکھ کو نصیب نہیں ہوتا۔

**حوالہ سابق:** یہ فقرہ نصابی کتاب میں شامل سبق "ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری" سے منتخب کیا گیا ہے جس کے مصنف قدرت اللہ شہاب ہیں۔ یہ مضمون ان کی تصنیف "شہاب نامہ" سے مأخوذه ہے۔

**حوالہ مصنف:** حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** قدرت اللہ شہاب اپنی تصنیف "شہاب نامہ" میں اپنی سرکاری ملازمت کے دوران کے حالات و واقعات اور اپنے تجربات بیان کرتے ہیں۔ مصنف کہتے ہیں انہیں بغیر اطلاع دیئے دورہ کرنے کا شوق تھا۔ وہ اکثر ایسا کرتے تھے۔ اس کی افادت بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ کہیں بغیر اطلاع دیئے جانے سے ان کو ایک عام سا انسان سمجھا جاتا ہے اور اس طرح مصنف وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو بطور سرکاری افسران سے چھپایا جاتا ہے۔ سرکاری افسر عموماً اطلاع دے کر جاتے ہیں اس لئے ان کے آنے سے پہلے سب کچھ "اچھا" کر دیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ہمارے سرکاری افسران پر نا امیلی چھپانے کے لئے برآمد یکھنا بھی نہیں چاہتے۔ وہ دورہ کر کے صرف سرکاری فائلوں کا پیٹھ بھرتے ہیں اور اپنے افسران بالا کو دھوکہ دیتے ہیں اور افسران بالا اور حکومت کے عہدہ دار عوام کو دھوکہ دیتے ہیں اور یوں آج کل حکومت اور سرکاری افسران جھوٹ اور دھوکہ کا دوسرا نام ہیں۔

**جملہ 3** میرے دماغ میں کچھ خلل واقع ہو گیا ہے۔ مجھے بیٹھے بیٹھے وہم ہونے لگتا ہے کہ میں ضلع جھنگ کا ڈپی کمشنر لگ گیا ہوں۔

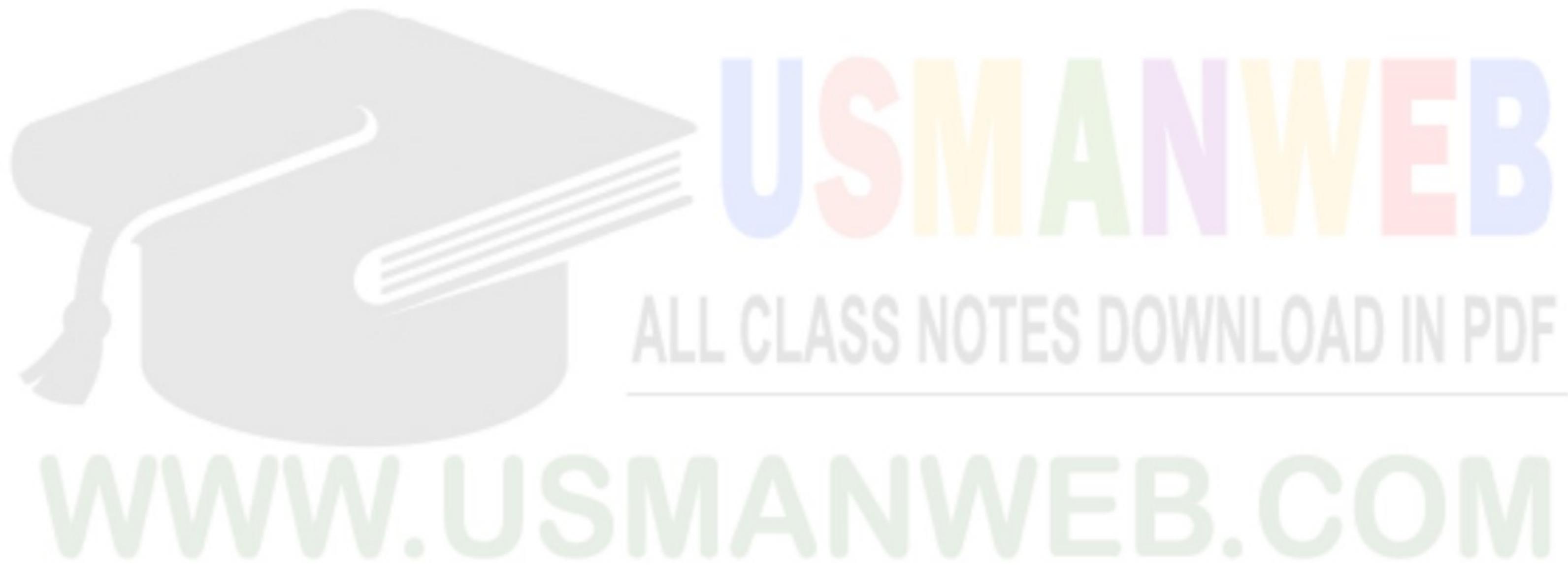
**حوالہ سابق:** یہ فقرہ نصابی کتاب میں شامل سبق "ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈپنسری" سے منتخب کیا گیا ہے جس کے مصنف قدرت اللہ شہاب ہیں۔ یہ مضمون ان کی تصنیف "شہاب نامہ" سے مأخوذه ہے۔

**حوالہ مصنف:** حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** قدرت اللہ شہاب اپنی تصنیف "شہاب نامہ" میں اپنی سرکاری ملازمت کے دوران کے حالات و واقعات اور اپنے تجربات بیان کرتے ہیں۔ مصنف طنزیہ انداز

**حوالہ مصنف:** حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے "مختصر تعارف" ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** قدرت اللہ شہاب اپنی تصنیف "شہاب نامہ" میں اپنی سرکاری ملازمت کے دوران کے حالات و واقعات اور اپنے تجربات بیان کرتے ہیں۔ اس نشرپارہ میں بھی مصنف کا طنزیہ انداز قائم ہے اور وہ ڈاکٹر صاحب کی زبانی ڈسٹرکٹ بورڈ کے افران کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ بورڈ میں ڈسپنسری کے لئے ہر سال باقاعدگی سے بجٹ منظور ہوتا ہے مگر دو او سال کا اسٹاک سال کے آخر میں یا اگلے سال آتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب مصنف، کے سامنے (جو ضلع کے ڈپٹی کمشنر ہیں) ڈسٹرکٹ بورڈ کی ناقص کارکردگی پر پردہ ڈالتے ہوئے کہتے ہیں کہ دو او سال کے اسٹاک کے تاخیر سے آنے کے باوجود اپتنال بہت مشہور ہے اور اس کی افادیت میں بھی کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ مریض ہر صورت میں آنے ہیں چاہے دوائیں موجود ہوں یا نہ ہوں۔ ڈاکٹر صاحب اپنے اعداد و شمار کی مدد سے بتاتے ہیں کہ متواتر کئی سالوں سے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہاں بھی مصنف طنزیہ انداز میں قارئین کو بتاتے ہیں کہ ان ڈاکٹر صاحب نے یہ نہیں سوچا کہ مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ان کی قابلیت یا اپتنال کی شہرت نہیں بلکہ ان کی ناقص کارکردگی کی عکاسی کرتی ہے۔



## نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) چوکی دارنے والے کی چھت غائب ہونے کی کیا وجہ بیان کی؟

چوکی دارنے والے کی چھت غائب ہونے کی وجہ 1950ء کے سیالب کو بیان کیا تھا۔

جواب

(ب) مصنف نے دیہات میں گھونٹنے کے شوق کی کیا وجہ بیان کی ہے؟

مصنف بغیر اطلاع دیے دیہات میں اکیلے گھونٹنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس طرح انسان کی آنکھ ان نظاروں کا مشاہدہ کر سکتی ہے جو ذپی کمشز کی آنکھ کو نصیب نہیں ہوتے۔

جواب

(ج) مصنف کو گاؤں میں جو اصطبل نظر آیا وہ دراصل کیا تھا؟

مصنف کو گاؤں میں جو اصطبل نظر آیا وہ دراصل ڈسٹرکٹ بورڈ کا اسپتال تھا۔

جواب

(د) مصنف نے اسپتال کے ”انڈوروارڈ“ کو کیسا پایا؟

اسپتال کے ”انڈوروارڈ“ میں غالباً ڈاکٹر صاحب کی بھیں باندھی جاتی تھیں کیونکہ مصنف کو ایک کوئی نہیں میں گور کے تازہ نشانات نظر آئے تھے جنہیں ابھی ابھی صاف کیا گیا تھا۔

جواب

(ه) گاؤں کے نمبردار کے بتانے پر ڈاکٹر صاحب کا کیا عمل تھا؟

گاؤں کے نمبردار کے بتانے پر ڈاکٹر صاحب بے تحاشا بھاگ کر اپنے کوارٹر میں گئے اور پکھ دری کے بعد بنیان کے اوپر شیر و انی پہنے اور ہاتھ میں اسٹیچو اسکوپ لے کر برآمد ہوئے اور خالص افسرانہ انداز میں مصنف کی آمد پر اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور مصنف کو اسپتال کے معاونے کی دعوت دی۔

جواب

(و) ڈاکٹر صاحب کس حیلے میں مریضوں کا معافہ کر رہے تھے؟

ڈاکٹر صاحب دھوٹی اور بنیان پہنے کری پراکڑوں بیٹھے مریضوں کا معافہ کر رہے تھے۔

جواب

درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

سوال 2

خندہ پیشانی ، حکمت ، دورافتادہ ، سرعت ، خوشنودی ، فی البدیہہ

ہمیں ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملنا چاہئے۔

خندہ پیشانی

ہر آزمائش میں اللہ تعالیٰ کی کوئی حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔

حکمت

پاکستان کے دور افتدادہ علاقوں میں آج بھی پینے کے صاف پانی کا مسئلہ ہے۔

دور افتدادہ

بلی کو سامنے دیکھ کر چوہا سرعت سے اپنے بل میں گھس گیا۔

سرعت

ہمیں ہر کام اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کرنا چاہئے۔

خوشنودی

میرا چھوٹا بھائی بہت حاضر جواب ہے۔ وہ ہربات کافی البدیہہ جواب دیتا ہے۔

فی البدیہہ

## سوال 3

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

## جواب

جواب کے لئے "کثیر الاتخابی سوالات" ملاحظہ کیجئے۔

## سوال 4

درست الفاظ لکھ کر خالی جگہیں پڑیجئے:

## جواب

(الف) ڈاکٹر صاحب دھوئی اور بنیان پہننے کری پر اکڑوں بیٹھے تھے۔(ب) مریض اپنی بساط کے مطابق اپنے مرض کی خود تشخیص کرتا تھا۔(ج) غالباً یہ نحوہ تعویذ کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔(د) مجھے وہم ہونے لگتا ہے کہ میں ضلع جھنگ کا ڈپی کمشنگ گیا ہوں۔

(ه) ڈاکٹر صاحب پورے نو برس سے میجانی فرمار ہے تھے۔

## سوال 5

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

## جواب

(الف) چینی کے بننے ہوئے ظرف 150 سال پرانے تھے۔

(ب) اپنال کے دارڈ میں ڈاکٹر صاحب کی بھیں باندھی جاتی تھیں۔

(ج) انسان کی آنکھ عموماً تر چھپی ہوتی ہے۔

(د) یہاں پر دوائیوں کی جگہ تعویذوں سے علاج کیا جاتا ہے۔

(ه) دارڈ میں بکری باندھنے کا بھی بندوبست ہے۔

## سوال 6

گزشتہ کل صبح سے رات تک کے واقعات لکھئے۔

## جواب

صبح فجر کی اذان کے ساتھ میری آنکھ کھل گئی تھی۔ وضو کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور بجدہ ریز ہوا۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد میں عموماً ورزش کرتا ہوں اور چھل قدمی کے لئے باہر جاتا ہوں لیکن کیونکہ آج کل میٹر کے امتحانات ہو رہے ہیں لہذا میں نے ورزش اور چھل قدمی نہیں کی اور امتحانات کی تیاری میں مصروف ہو گیا۔ ناشتہ کرنے کے بعد اور کچھ دری گھروالوں کے ساتھ وقت گزارنے کے بعد دوبارہ اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گیا۔ دوپہر کے کھانے اور نماز کے بعد ٹھوڑی دری میں نے قیلوہ کیا۔ شام کو اپنے قریبی دوست کے گھر گیا۔ پچھ وقت اس کے ساتھ گزارا۔ ہماری زیادہ تر گفتگو امتحانات سے متعلق تھی۔ عصر کی نماز پڑھ کر واپس گھر آیا۔ دوبارہ مطالعہ میں مصروف ہو گیا۔ مغرب سے کچھ قبل اٹھا اور مسجد کی طرف روانہ ہو گیا۔ نماز کے بعد امی جان کی ہدایات کے مطابق کچھ سامان کی خریداری کے لئے قریبی بازار گیا۔ رات کے کھانے اور عشاء کی نماز کے بعد دوبارہ اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گیا اور کافی دری میں پڑھتا رہا یہاں تک امی جان کرے میں آئیں۔ انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، دعا میں دیں اور مجھے سونے کو کہا۔ میں نے ان کے کہنے کے مطابق کتابیں بند کیں اور ہونے کے لئے لیٹ گیا۔

# All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں  
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**9th Class**  
Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**10th Class**  
Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**11th Class**  
Notes | Past Papers

**12th Class**  
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

**WhatsApp Group 0306-8475285**

**www.USMANWEB.COM**

**www.USMANWEB.COM**